SSLC EXAMINATION, MARCH - 2023
URDU
First Language - Paper I

Model Answers Prepared by :

FAISAL VAFA, HST Urdu, GHSS Chalissery - Palakkad

1. امرتا دیوی کس کہانی کا کردار ہے؟

[سوا سیر گیہوں، کابلی والا، کھجری کے سائے میں]

کھجری کے سائے میں

2. پیاسا تمام روز بٹھاتی ہے مفلسی
بھوکا تمام رات سلاتی ہے مفلسی

بچّو، یہ کس کا شعر ہے؟

[ندا فاضلی، نظیر اکبر آبادی، سدرشن فاخر]

نظیر اکبر آبادی

3. نیچے چند ادیبوں کے نام دیے گئے ہیں۔ ان میں سے مشہور غزل گو شاعر کا نام چن کر لکھیے۔

[پریم چند، مرزا غالب، عبدالحلیم شرر]

مرزا غالب

4. صحیح جملہ چن کر لکھے۔

(a) لکشمی گاؤں میں رہتا تھا۔

(b) لکشمی گاؤں میں رہتی تھی۔

(c) لکشمی گاؤں میں رہتے تھے۔

b - لکشمی گاؤں میں رہتی تھی

5. مناسب لفظ چن کر گروہ پورا کیجیے۔

[کہانی، آپ بیتی، نظم]

(a)	ہاتھوں کا ترانہ	......نظم......	علی سردار جعفری
(b)	کابلی والا	رابندر ناتھ ٹیگور	......کہانی......

6. نیچے چند اشعار دیے گیے ہیں۔ان میں سے کسان کے بارے میں لکھا ہوا شعر چن کر لکھیے۔

(a) یہ دولت بھی لے لو یہ شہرت بھی لے لو
بھلے چھین لو مجھ سے میری جوانی

(b) فضا ویران ہے گرمی کی شدّت ہے زمانے میں
مگر مصروف ہیں بیچارے دہقان ہل چلانے میں

(c) وہ بھوک کی مسجد میں روٹی کی عبادت تھی
وہ درد کے گرجا میں انسان کی خدمت تھی

فضا ویران ہے گرمی کی شدّت ہے زمانے میں
مگر مصروف ہیں بیچارے دہقان ہل چلانے میں

7. مناسب کردار کا نام چن کر خانہ پورا کیجیے۔

[شنکر، مچھیرا، دادا میاں، امرتا دیوی]

(a)	ایک بیل ہے، وہ لے لیجیے۔ایک جھونپڑی ہے، وہ لے لیجیے۔	......شنکر......
(b)	ان داتا! ان مچھلیوں کی قیمت صرف سو کوڑے ہیں۔	......مچھیرا......

.8 خانہ 'الف' کو خانہ 'ب' سے ملایئے۔

الف	ب
ہل چلائیں	شکیل بدایونی
ہاتھوں کا ترانہ	لیوٹالسٹائے
انڈا ہے یا دانہ	احسان دانش
یہ وقت کی آواز ہے	علی سردار جعفری

احسان دانش
علی سردار جعفری
لیوٹالسٹائے
شکیل بدایونی

.9 گووند ایک محنتی کسان ہے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی کاشت کاری کے لیے وقف کردی ہے۔ بچّو، کسان اور کاشت کاری کی اہمیت پر نوٹ لکھیے۔

* کسان اور کاشت کاری پوری دنیا کے لیے بے حد ضروری ہے۔ کسان نہیں تو کاشت کاری یا کھیتی باڑی نہیں ہوتی ہے۔ کاشت کاری نہیں تو جینا ممکن نہیں ہے۔ ہمیں کھانے کی چیزیں کاشت کاری کے ذریعہ پیدا کی جاتی ہیں۔

.10 تاج محل ایک مشہور تاریخی عمارت ہے۔

(a) بچّو، اور دو تاریخی عمارتوں کے نام لکھیے۔ * لال قلعہ اور چار منار

(b) پسندیدہ ایک تاریخی عمارت پر نوٹ لکھیے۔

* لال قلعہ ہندوستان کی ایک عظیم الشان تاریخی عمارت ہے۔ یہ مغلیہ سلطنت کا ارمغان ہے۔ یہ لال پتھروں سے بنایا گیا ہے۔ یہ دہلی میں واقع ہے۔ دیوانِ عام، دیوانِ خاص، موتی مسجد وغیرہ لال قلعے کے اندر واقع ہیں۔

11. دادامیاں پیدل چل کر دربار میں آیا۔اس کی کمر بالکل سیدھی تھی۔آنکھوں کی روشنی بہت تیز تھی۔ سننے کی طاقت بالکل ٹھیک تھی اور آواز بھی بڑی گرجدار تھی۔

بچّو،دادامیاں کی تندرستی کی وجوہات کیا کیا ہیں ؟اپنے خیالات لکھیے۔

* دادا میاں ایک صحت مند بزرگ آدمی تھا۔ نوجوانی کی محنت کی وجہ سے صد سال کی عمر میں بھی وہ تندرست رہتے ہیں۔ ملاوٹی کھانے سے وہ پرہیزگار ہیں۔ وہ بڑی پابندی سے زندگی گذارتے ہیں۔ اس لیے وہ اب بھی تندرست رہتے ہیں۔

12. بیس سال کے بعد ظفر علی اپنے گاؤں واپس آیا۔گاؤں کا منظر بالکل بدل چکا تھا۔

بچّو،آپ کے گاؤں یا شہر کے بارے میں نوٹ لکھیے۔

* میرا گاؤں حسین اور دلکش ہے۔ میرے گاؤں کے اکثر لوگ کسان ہیں۔ میرے گاؤں میں بازار ہے۔ میرے گاؤں میں مندر، مسجد، گرجاگر اور اسکول بھی ہیں۔ میرے گاؤں کے لوگ اتحاد و اتفاق کے ساتھ جیتے ہیں۔

13. بیماروں کے بستر پر سوتا تھا خدا اس کا

لاچاروں کے چہروں سے روتا تھا خدا اس کا

(a) بچّو، یہ شعر نظم 'غریبوں کا مسیحا' سے لیا گیا ہے۔اس کا شاعر کون ہے؟ * ندا فاضلی

(b) اس میں شاعر مدر تریسا کے بارے میں بیان کرتا ہے۔

مدر تریسا کے بارے میں ایک نوٹ لکھیے۔

* مدر تریسا ایک عیسائی کنیزہ تھی۔ وہ ایک سماجی خدمت گار بھی تھی۔ انھوں نے اپنی زندگی لاچاروں اور بیماروں کے لیے وقف کر دی۔ وہ غریبوں کا مسیحا کے نام سے مشہور ہوئی۔

14. یوگا سے جسم اور اعضائے بدن متوازن رہتے ہیں۔ یوگا خالص ہمارے ملک کی دین ہے۔
بچّو، یوگا کے بارے میں آپ کیا کیا جانتے ہیں۔ ایک نوٹ لکھیے۔

* یوگا ایک قسم کی ورزش ہوتا ہے۔ یوگا کرنے سے بہت سی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ ۲۱/ جون کے دن عالمی طور پر یومِ یوگا منایا جاتا ہے۔ یوگا سوترا یوگا گرو پتنجلی کی لکھی ہوئی کتاب ہے۔

15. آج کل ندی نالے کچرا ڈالنے کی جگہ بن گئے ہیں۔
بچّو، آپ کے گاؤں میں فطرت کو بگاڑنے کے خلاف ایک جلوس ہونے والا ہے۔ اس کے لیے تین نعرے تیار کیجیے۔

جیسے : | ندی فطرت کی جان ہے۔ |

* فطرت کی حفاظت ہمارا فرض ہے!
* فطرت کو بچاؤ! خوشی سے زندہ رہو!!
* ندی نالوں کی حفاظت کرو! فطرت کو بچاؤ!!

16. ساجن آئی۔ اے۔ ایس پاس ہو گیا۔ چینل والے اس کے گھر آئے اور انٹرویو کر کے واپس گئے۔
بچّو، آپ کو ساجن سے ملنے کا موقع ملا تو کیا کیا سوال کریں گے۔ انٹرویو کے لیے چار سوالات تیار کیجیے۔

* آپ کی اسکول پڑھائی کہاں ہوئی تھی؟
* آئی اے ایس کی پڑھائی کے لیے آپ کو کون متاثر ہوئے؟
* آپ کا اگلا مقصد کیا ہے؟
* پڑھنے والے بچّوں سے آپ کیا نصیحت دینا چاہتے ہیں؟

17. اشعار غور سے پڑھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے۔

وہ معصوم چاہت کی تصویر اپنی
وہ خوابوں کھلونوں کی جاگیر اپنی
نہ دنیا کا غم تھا نہ رشتوں کا بندھن
بڑی خوبصورت تھی وہ زندگانی

(a) ان اشعار کا شاعر کون ہے؟

(b) ان میں شاعر بچپن کے بارے میں خوب بیان کرتا ہے۔ بچّو، اشعار کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

* سدرشن فاخر

* شاعر ان اشعار میں بچپن کا خوب بیان کرتا ہے۔ کہ بچپن اپنی معصوم چاہت کی تصویر ہے۔ بچپن میں خواب اور کھلونے ہماری جاگیر ہے۔ بچپن میں دنیا کا غم نہیں ہوتا ہے اور رشتوں کا بندھن نہیں ہے۔ بچپن کی زندگی بڑی خوب صورت ہوتی ہے۔

18. ڈراما 'عقلمند مچھیرا' آپ نے پڑھا ہے نا؟ اس میں ناانصافی کے خلاف آواز اٹھاتا ہے۔

(a) اس ڈرامے کے دو کرداروں کے نام لکھیے۔

(b) پسندیدہ ایک کردار پر نوٹ تیار کیجیے۔

* بادشاہ سلامت اور مچھیرا اس ڈرامے کے دو اہم کردار ہیں۔

* ڈراما "عقلمند مچھیرا" کا مرکزی کردار ایک مچھیرا ہے۔ وہ میرا پسندیدہ کردار ہے۔ کیوں کہ وہ ایک سیدھا سادہ غریب آدمی ہے۔ وہ بڑا عقلمند بھی ہے۔ اس نے رشوت جیسی ناانصافی کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔

19. اشاروں کی مدد سے ندا فاضلی کے بارے میں ایک سوانحی نوٹ تیار کیجیے۔

ندا فاضلی

شہرت	:	شاعر، ناول نگار، فلمی گیت کار
پیدائش	:	۱۲/اکتوبر، ۱۹۳۸ء کو دلّی میں
اہم کارنامے	:	کھویا ہوا سا سال، آنکھ اور خواب کے درمیان، دیواروں کے باہر
پدم شری ایوارڈ	:	۲۰۱۳ء میں
انتقال	:	۸/فروری ۲۰۱۶ء کو ممبئی میں

* ندا فاضلی اردو کا شاعر، ناول نگار اور فلمی گیت کار کی حیثیت سے مشہور ہے۔ ان کی پیدائش ۱۲/ اکتوبر ۱۹۳۸ ء کو دلّی میں ہوئی۔ کھویا ہوا سا کچھ، آنکھ اور خواب کے درمیان، دیواروں کے باہر ان کے اہم کارنامے ہیں۔ ۲۰۱۳ ء میں وہ پدم شری ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ ان کا انتقال ۸/ فروری ۲۰۱۶ء کو ممبئ میں ہوا۔

20. مختلف ریاستوں کے مناظر کا لطف اٹھاتے ہوئے ارون بابو اور دوست دلّی پہنچے۔
بچّو، آپ نے بھی بہت سارے سفر کئے ہوں گے۔ کسی ایک سفر کے بارے میں نوٹ تیار کیجیے۔

* میں سفر کرنا زیادہ پسند کرتا ہوں۔ سفر کرنے سے بہت کچھ تجربے ملتے ہیں۔ ایک دفعہ میں نے اپنے خاندان کے ساتھ کاسرگوڈ کا سفر کیا تھا۔ وہاں ہم نے بیکل قلعہ دیکھا۔ وہ قلعہ سمندر کے کنارے پر واقع ہے۔ پھر وہاں سے مالک ابن دینار مسجد گئے۔ کاسرگوڈ کے نظارے خوشنما ہوتے ہیں۔

21. انجلی اپنے دادا جان کے گاؤں سے کلکتہ واپس گئی۔ وہ اپنی دوست جاسمن سے ملی۔
انجلی کو دیکھ کر جاسمن پوچھنے لگی۔

جاسمن : انجلی، سفر کیسا تھا؟
انجلی : ....

بچّو، جاسمن اور انجلی کی گفتگو تیار کیجیے۔

جاسمن : انجلی ، سفر کیسا تھا؟
انجلی : سفر بہت اچھا تھا جاسمن۔
جاسمن : دادا جان کیسے ہیں؟
انجلی : وہ خیریت سے ہیں اور ہوشیار بھی۔
جاسمن : وہ آپ کے ساتھ کیوں نہیں آئے؟
انجلی : کیا کہوں جاسمن! وہ اپنا گاؤں چھوڑ کر آنا نہیں چاہتے ہیں۔
جاسمن : کیوں؟
انجلی : وہ مٹی میں کام کرنے والے ہیں نا!
جاسمن : ٹھیک ہے انجلی، مٹی میں کام کرنے والے دنیا کی جان پہچانتے ہیں۔
انجلی : جی ضرور، یہ تم نے صحیح کہا ہے۔ ان کا لطف اور ایک ہے۔
جاسمن : جی، بالکل!
انجلی : اچھا۔ ان لوگوں کی محنت کا پھل ہم کھا رہے ہیں۔
جاسمن : ٹھیک ہے انجلی۔ وہ دنیا کے لیے محنت کر رہے ہیں۔
انجلی : جی۔